سوال

(592)کیا مقتدی کا امام سے پہل کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ امام سے پہلے آمین کہتے اور رکوع و سجود میں پہلے جانے کی کوشش کرتے ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے ؟ کیا تقدیم میں کوئی وعید ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع سجود اور آمین وغیرہ میں امام سے سبقت نہیں کرنی چاہیے۔ حدیث میں ہے جو امام سے قبل رکوع سے سَر اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ قریب ہے کہ ا اس کا چہرہ گدھے کا سا بدل دے۔ ایک آدمی نے تجربہ کرنا چاہا، تو ا نے اس کا منہ اس طرح بدل ڈالا۔ ملاحظہ ہو! تحفۃ الاحوذی۔ جملہ ارکان میں جب امام مصروف ہو جائے، توپھر مقتدی کو آغاز کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :524

محدث فتویٰ